الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ سائٹ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

Email: darulifta@gmail.com Web: http://fatawa.binoria.org Ph: +92-21-2560300\2560400 Fax: +92-21-2564566

Name :> Yunus

Address :> Karachi

Subject :> khareed frokht

Serial No :> 4125

Fatwa No :> 38024

Date :> 30/3/2008

Email :>

Question :>

assalamu alaikum,Mufti sahab..........agar kisi ko koi cheez beejna ho aur woh us ki bhalaiyo ko bada kar batata ho yani is computer mein yeh hai aur yeh hai wagaira wagaira heela ke us mein itni cheeze nahi to kiya beejne wala gunhgaar hoga aur us ke mutaliq hadith mein kia saza aai hai?

السلام علیکم! مفتی صاحب۔ اگر کسی کو کوئی چیز بیچنی ہو اور وہ اسکی بھلائیوں کو بڑھا کر بتاتا ہو یعنی (اس کمپیوٹر میں یہ ہے اور یہ ہے وغیرہ وغیرہ) حالانکہ اسمیں اتنی چیز نہیں ہو تو کیا بیچنے والا گناہگار ہوگا اور اسکے متعلق حدیث میں کیا سزا ہے؟ یونس / کراچی

الجواب حامداً و مصلیاً

واضح ہو کہ سودے میں اپنے سامان کی خوبی کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا جبکہ اسمیں واقعی کوئی خوبی نہ ہو ناجائز اور سخت گناہ کی بات اور دھوکہ دہی پر مبنی ہے اور احادیث مبارکہ میں ایسے شخص کیلئے سخت وعیدیں آئی ہیں حتی کہ ایک حدیث میں آتا ہے کہ اللہ تعالی قیامت کے دن ایسے شخص کو رحمت کی نظر سے نہیں دیکھیں گے۔ لہذا مذکورہ طرز عمل کے ذریعے خریدار کو دھوکہ دینے سے احتراز اور اس چیز کے واقعی اوصاف بیان کرنا لازم ہے۔

وفی سنن الترمذی: عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلثۃ لا ینظر اللہ الیہم یوم القیامۃ ولا یزکیہم ولہم عذاب الیم قلت من ہم یا رسول اللہ فقد خابوا وخسروا قال المنان والمسبل ازارہ والمنفق سلعتہ بالحلف الکاذب۔ ص ۲۳

وفی المرقاۃ: من غشنا فلیس منا والمکر والخداع فی النار

وایضاً: من غش فلیس منا۔ ص ۸۴/۶ ۔ واللہ تعالی اعلم ۱۵۶۱

محمد آصف کان اللہ لہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۹ / ربیع الاول / ۱۴۲۹ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

دار الافتاء